

مخذا لم ثنامه

مسنوانینا دریدات کانگنت باداس تصور کی دیمی کا خیاد کانگنت باداس تصور کی دیمی کا خیاد نظر است ایک نبایت کی در براد است ایک نبایت در بیاد می در با تقاممزانیا نے سوچا اس نے اس است بهاد کا بواب می کرا چاکیا نه مبانے کیوں خواہ خواہ کی جیکی میٹ آرے آری تھی۔

وه نودسے بار مادیر موال دمبراتی کو کیا اس کی اپنی تصویر

آپ نے آگست کے شمارے کمین ماں کے کوار پردند بہترین مجک انیاں پڑھی تھیں۔ یہ تیسٹری ا کہانی عی بجر م اس سلطے میں شائع سے کہا کہانی عی بحر م اس سلطے میں شائع سے کہا کہانی ہے مگراش ماہ یہ ممکن نہ مہوسکا اب یہ کہانی پڑ بھے۔ معبی امسید ہے آپ بہ کہوں کہانی بیسند کویں گے۔ (مدیں)

نے بی ڈاکٹرور نرمیا تنا ہی خوسٹ گوا انٹر بھوڑا ہو گا بیند میال میشیر فينج كئى اس تصوريت وه كهزماده مختلف نوز عنى مسترانيها في آيتين يس جانكا ميك اب ئى تىمى جى بواچىرداس كى عركى تغنى كادما تحالیک دل نے کہاتفوری اور چیرے یں کوئی خاص فرق بنیں ہے حب وہ انیس سال ہی گی تھی کوشادی کے بندص میں بندھ كمّى يمين سال كى عمرين وه ايك خولصورت كيّى كى مان بنى اور يجر ستم ظر الفی مست کو توکت گوارازدواجی زندگی کے صوب آھ برک گزائے

پاتے تھے کہ بوگ کی سیاہ جادر نے اس کی نوشیوں سے منورد نیا کو

تاريك كرديا.

اس نے وصلومندی سے ملین کی برویش کی اوز نیود ایس بر کوئی بل ڈالے بغیراب کک ما دار نہ فراتف کے علاوہ پدرانہ فراتف بھی مجس نوبی انبی و بنی دی تمی میکیس سال کی تمرکر پینجینے کے بعد یقینا میروت - ال بات كاحق ركمتى مح كرونياسي المياحق مانطي اوروه مؤكست بال چوللین کی ترمیت کی وجرسے اس سے دور برگی تھیں اب اپنے قریب لات اور اپنی اُواس زندگی کوشا دمانی تو گفتگی میں بدل مسے اس کی ملین اب جان برم كي منى ببت مبلداس زندكى كالمسقول مبلت كا وده ايك بار بجراس طویل را مجزر برته نباره حبات می بیی مز نع بے که و مسی کا بر ها بوا ما تفقع کے۔

استقبل مجى اخبارات بب نشادى ياملآقات سنتعلق أتتهاط بهيته بسبة تع مين منزانيا في مجى سنجيدگى سے ان كى طرف تومينيں كى تفى ثنايد يعن اتفاق بى تفاكه اس في تنذكره انتهار كابواب يا ودهير ردل کے طور پر ڈاکٹرورٹری تصویرا ورایک نہایت سنجیدہ تحریر اسے

موصول ہوتی۔

ببین کرجب معلم مرگاکراس کی ماں نے ایک ہنبی شتہر سے سم داہ قائم کری ہے نووہ کیا سوچے گی سنرانیا لیلین کے خیال سے فافل زیمی کیاوه اپنی مال کے اس افدام کو مراہے گی یا بھر سیستر اوجوا ن ر کیوں کی طرح اس کا مذات اڑاتے گی ... یا .. جمکن ہے وہ اس سے

منزانياكوا بني ميى سے كوئى بات كنے ين شكل بشيل مي تحى -اس کی بٹی نے ہرمعاملے میں اسے عمار بنا یا اور عجراس نے عبی اپنی مٹی ہے کوئی بات پوشیرہ نہیں رکمی متی میکن میمعاطر سی کچھاور تھا 'وہ ارادہ کرتی اور چراس کی عمّت جواب سے حباتی کبیں ایسانہ موکد برسادامنصوب... اكتويراعة

يم الى قلق مير مونى سے بىلے مى أوف حاتيں ... ال في سويا اور چونصد كرايكريين كوكس بات كاعلم نربوناى بترب إ والرورزك بماس في البي مخطين تود كومترا فيلك بجات مِس المِيالكِما تعاكبين الساز موكرجب المصر التياكي برگى كاعلى ويايج اسے بیعلوم وردہ ایک جوان میٹی کی مان بھی ہے تواس کا جذباتی روعل كي عنف بو... مرز نيا سؤد كوخيالات كهاس مجنورت وورز ركاكي كبيس اس كي تفويرو يحدكروه كي زماده مي توقعات دابسته ذكر سے بح كيابن کی ملاقات کسی مالیسی کاسبب آرنہیں ہے گی ہ

وفت كالشينبين كث رناتها الرائم الماقات في اب مجي لإ ايك گفتاباتى تقا گەرى كى سوتوں كى دفارأسے چوتم معدم بورى تتى. ال في شكراواكميا كوملين ابني كسيبيل سي طفي كمني موتى في ورزوه بهت مبلاني مال كي ال بيعيني كوجانب بيتى اور يومنزانتيا كميلتة كوتى بات فيميات ركه ناختكل بوعباً ا-

اسے کیا ہوگیہے؟ بچدا میکیس سال کی محرکہ پنجنے کے بدیجی كوتى عودت اسكول بب برهضنه واليسى ثم من دوشيزه كى طرح كقرامبط او جيك فرسس كرستى ہے؟

طاقات ایک امبنی سے منزنیلکے لئے برببلام قصی نہیں تھا مرأج كى بات بى اور حتى اور فعالبا ال بيميني كى وجرة اكثر ور فرك تشامى كرسليدي سخيدگى اورعبات يمى موسكتى بيتى كافهاداك نے اپنے بهدي خطاس كياتها إلى صورت بي فكن ہے كرير طاقات أخرى نابت بوج وتبنباق كالحسرخ المرمومك ادروه التحض كالاتها تهول یں متے مرتوں کی تناہرہ پر گامزن ہوجاتے ... کہیں وہ اس مبنی نبت زنبیں کرنے ملی ؟ اس نے ٹوسے پوچھاا ود پھرٹشرما کررہ گئی.... أخركاداس كى دفاعى كا وفت أكبا-

" چے بخے بڑے گرما گھر کی برونی محرابوں کے قریب۔ خطين درج تقاا ور تھيك جھ بجے مزاميّا بڑے گرماكے مامنے کے بازارسے محرالوں ٹریکھی باندھے کھڑی تھی وہ ملآفات سے بہلے جوری چھےاس مبنی کی ایک مجلک دیجفا جاستی تھی۔

ایک وجہر اور نوش باس تحض می عرویت منتب کے لگ بحگ ہوگی ان فرانوں کے قریب ہمارہ ھا وہ اپنے قریب سے گزشتے والى برخالون كالغورمباتره ك راعقا اوربار باراينى كلائى يربندهى بوئ هرى پربے مينى سے نظر ي دانيا۔

وہ تصویرے برہ جہابتہ دکھائی مے رہاتھا زیادہ وجہہ اور کم عمر ا شاید باکل زجوان مزانیا کو عمق براکردہ کچے ذیادہ ہی ججب کچی تھی۔

ال نے ایک دوکان کے شوکس پی گئے ہوئے آئینے میں ابنا مگیدہ کی عماد دینر تیز درم اُٹھانے ہوئے گرمبا گھری عمر لوب کی جانب بڑھنے گی اجبا تک اس کے قدم حمہر گئے موک کی دوسری جانب سے لیای تیزیز تدم اُٹھا تی ہوئی خالبا گھروٹ رہی تھی میزانیا لیک کرا کی ہے تون کے ویک میں ایک کرا کی ہے تون کے بھے جھی ہے گئے تاکہ لیای اسے دیکھے بغیر گزرمباتے اس میں میلین سے اس کھرال نے کی ہمت نہیں۔

اسکھ ملانے کی ہمت نہیں۔

یلین نے ایک نظر گھڑی پر ڈالی اور چردو کا نوں کی طوف کیے نے گی تباید کوئی چیز خوشنے کا خیال آگیا تھا۔ وہ مطرک پادکر کے گرما گھری فٹ پاتھ پر پہنچی ہی کہ اس امبنی نے بڑھ کر نہایت ہی جہد باز اندازیں اپنا ہمیٹ آناد کراسے سلام کیا اور پھر کھے کہنے لگا بدین کے جہرے پر سیرت اور نوٹنی کے بلے کہلے نافزات تھے۔

منرانیاان کی گفت گرئ نہیں کتی تھی لیکن بہت جلداس نے اندازہ لگایالیین کی جم کی ایم شکھ تھی اور دہ مسکوامسکواکر زیادہ اعتماد سے اس اعبنی کی بانوں کا جواب وسے رہی تھی بھر اجنبی نے ہاتھ سے ایک حبانب اثبارہ کیا اور دونوں آگے رٹھ گئے۔

مزانیاسب کچه جگی تمی اور گھرادٹ کراپنی بیٹی کا انتظار کونے گئی میلین عام دفت سے کچھ تاخیرسے اوٹی دہ فعاتب دماغی کا مظام و کر دہی تھی اور کسی گہری موج میں تھ کم دکھائی قسے دہی تھی۔ رات کے کھانے پروجہ دو نوں کھل کرسی موضوع پرگفت گونہ کوسکے اور ماحول پرایک عجمیسا کھنچاؤ طاری دیا بھرامیا بک میلین تعبیر بھیٹ پڑی۔

" اتی نجے آپ کوا یک ضروری بات بتان ہے ." " کموکیابات ہے ، ممنوانتیانے امبنی بنتے ہوئے کہا۔

اک نے بھے سے دوبارہ طافات کی نواش فاہر کی ترمی نے فرزامامی بھر بی اوروعدہ مجی کرلیا کیوں اتی میں نے کوئی فلطی ترنہیں کی ہے''

" نہیں میری میٹی اگرہ ہاک دہندب اور خوش اخلاق شخس ہے آر اک سے ملنے میں کوئی عرج نہیں بلکے زمادہ بہتریہ ہرگا کرتم اسے بہیں گھر پر بُلالواور اسے فیرسے بھی متعارف کردادہ۔ تناید میں بھی اسے آناہی پیند کروں جنیا کرتم کرتی ہوا ''۔

منزانمیابار بخری نظر درسے بنی مبٹی کی طوف دکھتی ہم تی بر ہی۔ مہاں بم بہت طقی صلتے ہیں میں فرق ببی ہے کہ محروں مجھ سے ہیں بک محم ہزا در تاید بر فرق بہت برا اسے "

بینی کے مبانے کے بعد مرا نیا نے آئینے میں جھا کھا تو اسے اپنے
بہرے کی جھڑاں کچو نمایاں دکھاتی فینے گیں اب اسے اپنی مورت اور
تعویر میں بہت زیادہ فرق نموس ہونے لگا تھا اسے امپائک براحس س ہواکہ برطاقات جونہ ہوسکی شابیداس کی زندگی کا انفری واقعہ تھی ۔اسے
یقین ہوگیا کہ ایندہ زندگی میں اسے ایک ایسی عورت کا کرواد انجم وینا
ہے بھے اپنی ذات کے سے مسرزوں کی ماش نیمی بیں ایک وشی کا
اُسے تی بینچا تھا اوروہ اس کی اپنی میٹی کی خوشی تھی۔
اُسے تی بینچا تھا اوروہ اس کی اپنی میٹی کی خوشی تھی۔

ده اپنی بیٹی کے کرے میں پہنچی جو تھیں بیج کرنتر رہیئی ہم تی تھی ماس کے معصوم جیرے کی گلابی زنگت اور عنابی ہوٹوں رکھیلتی ہمتی مسکوام میں ویکھ کراسے اطینان ساغیسس ہوا۔ نشایداس نے اُس است تباد کا جواب وے کراچیا ہی کیا تھا مسزا میں نے موجیا ورنہ لیلین

*** جنة إثنا الجِها بُركمإن سے مثنا ؟ سرنگر ڈائنٹ